سفید و سیاہ

جھانس برگ سے بریلی کتابچوں کا جواب

کوکب نورانی اوکاڑوی

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

تہمتوں کے انبار

"ایک طرف ہماری سرد مہری کا یہ عالم کہ ان (اعلیٰ حضرت بریلوی) پر کتابیں لکھنا تو ایک طرف خود ان کی بہت سی کتابیں اب تک زیورِ طباعت سے آراستہ نہیں ہو سکیں جب کہ دوسری جانب مسلسل تقریر و تحریر کے ذریعہ امام احمد رضا کی شخصیت کو مسخ کر کے پیش کیا جاتا رہا ہے۔ ان کی گراں مایہ خدمت کا اعتراف تو بڑی بات' ان پر تہمتوں کے انبار ہیں۔ یہ سلسلہ برس دس برس سے نہیں نصف صدی سے جاری ہے' غیر شعوری نہیں منظم طور پر' پاک و ہند ہی میں نہیں ایشیا و یورپ کے تمام ممالک میں۔ جس کا لازمی نتیجہ یہ نکلا کہ آج کا سنجیدہ انسان ان کی طرف رخ کرتے جھجکتا ہے۔ عام طور پر امام احمد رضا کے متعلق مشہور ہے کہ وہ مُکفِّرُ المسلمین (مسلمانوں کو کافر گرداننے والے) تھے' بریلی میں انہوں نے کفر ساز مشین نصب کر رکھی تھی۔ آج ایشیا میں جتنے بھی تحقیقاتی ادارے ہیں' وہاں امام احمد رضا پر کام تو درکنار نام بھی نہیں ملے گا۔(☆) سوانح نگاری اور تاریخ نگاری تعصب و تنگ نظری کی بھٹی پر چڑھادی گئی ہے۔ امام احمد رضا سے اختلاف کے جذبے نے ان کے سارے کارناموں پر پانی پھیر دیا۔ امام احمد رضا اس ہیرے کے مانند ہیں جو اپنی تاب ناک شعاعوں سے عالم کو منور کرنا چاہ رہا ہو لیکن اس پر غلط فہمیوں' الزام تراشیوں کے پردے ڈال کر چھپانے کی کوشش کی جاتی رہی ہو۔ وقت کا یہ کتنا عظیم المیہ ہے کہ ایک فریق کے چہروں پر تاریخ و تذکرہ کی بھرپور

(☆) قارئین کی اطلاع کے لیے عرض ہے کہ اب ۱۹۸۹ء میں صورت حال مختلف ہے۔ بفضلہٖ تعالیٰ اب اعلیٰ حضرت بریلوی کے علوم سے ایشیا اور یورپ میں خوب استفادہ کیا جا رہا ہے۔

روشنی نچھاور کی جائے اور دوسرے فریق کا ذکر ضمناً بھی نہ آنے دیا جائے؟ کاش!
ہمارے مصنفین اور اصحابِ دانش فراخ دلی و اعلیٰ ظرفی سے کام لیتے ہو۔ ے امام احمد
رضا کے موقف کا تجزیہ کرتے اور اساطینِ دیوبند سے اختلاف کی بے لاگ چھان بین
کرتے تو آج بہت سی تلخیوں کا وجود بھی نہ ہوتا۔ ضرورت ہے اختلاف کی اہمیت کو
ٹھیک انداز سے سمجھنے اور سمجھانے کی کوشش کی جائے تاکہ موجودہ نئی نسل بلا جھجک
امام احمد رضا کے قریب آئے۔"

المیزان کی اصل عبارت کے بعد اب' جوہانس برگ سے بریلی کے مصنف کی
خیانت ملاحظہ فرمایئے۔ وہ لکھتا ہے......

عنوان : "مولوی احمد رضا خان کے بارے میں ایک بریلوی کا عام تاثر"

"آج کا سنجیدہ انسان اس طرف رخ کرنے سے جھجکتا ہے۔ عام طور پر امام احمد
رضا خان کے متعلق مشہور ہے کہ وہ مکفر المسلمین (مسلمانوں کو کافر گرواننے والے)
تھے' بریلی میں انہوں نے کفر ساز مشین نصب کر رکھی تھی۔ آج ایشیا میں جتنے بھی
سائنسی ادارے ہیں' امام احمد رضا پر کام تو درکنار نام بھی نہ ملے گا۔ (ص ۲۹۔ ماہ نامہ
المیزان' بمبئی' احمد رضا نمبر)"

☐ جوہانس برگ سے بریلی' پارٹ ۳ کے ص ۴۲ پر خیانت و بدیانتی اور جھوٹ کی
ایک اور مثال کا احوال ملاحظہ ہو :۔ جوہانس برگ سے بریلی کا مصنف لکھتا ہے کہ
"بریلویوں میں سے ایک مولوی مظہر اللہ دہلوی کے بیٹے پروفیسر مسعود احمد صاحب نے
صحیح بیان کیا ہے کہ مولانا احمد رضا خان کے متعلق مدتوں یہی تاثر رہا ہے کہ آپ
جاہلوں کے پیشوا ہیں۔ (فاضلِ بریلوی اور ترکِ موالات' ص ۵ مرکزی مجلسِ رضا)"

محترم قارئین! حضرت پروفیسر محمد مسعود احمد صاحب کو "ماہرِ رضویات" کہا جاتا
ہے' وہ برسوں سے اعلیٰ حضرت فاضلِ بریلوی کے بارے میں قابلِ قدر اور تحقیقی
تحریریں یادگار بنا رہے ہیں۔ وہ برِصغیر کے ایک ممتاز اور جید عالم و فاضل حضرت مفتیِ
اعظم مولانا محمد مظہر اللہ' شاہی امام و خطیب جامع مسجد فتح پوری (دہلی)' کے نہایت لائق

اور عالم و فاضل، محقق واجب فرزند ہیں اور پاکستان کے علمی و تحقیقی حلقوں میں مقتدر اور مستند شخصیت شمار ہوتے ہیں۔ "فاضلِ بریلوی اور ترکِ موالات" کے نام سے ان کی تالیف مرکزی مجلسِ رضا، لاہور نے ۱۹۷۱ء میں شائع کی۔ اس کتاب کے آخر میں پروفیسر مسعود احمد صاحب کے بارے میں اہلِ علم و دانش اور مخالفین کے بھی تعریفی تبصرے ہیں۔ اس کتاب کے ص ۵ پر "پیش لفظ" کے عنوان سے جو تحریر ہے، اس کا ایک پیراگراف مکمل ملاحظہ ہو، تاکہ جوہانس برگ سے بریلی کے بدطینت مصنف کی خیانت اور کذب کا قارئین کو اندازہ ہو۔ پروفیسر صاحب لکھتے ہیں "فاضلِ بریلوی علیہ الرحمہ اپنے عہد کے جلیل القدر عالِم تھے مگر علمی حلقوں میں اب تک (ان کا) صحیح تعارف نہ کرایا جا سکا، جدید تعلیم یافتہ طبقہ تو بڑی حد تک نابلد ہے، چناں چہ ایک مجلس میں جہاں یہ راقم (پروفیسر مسعود احمد) بھی موجود تھا، ایک فاضل نے فرمایا کہ "مولانا احمد رضا خان کے پیرو تو زیادہ تر جاہل ہیں۔" گویا آپ جاہلوں کے پیشوا تھے، اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ ضرورت ہے کہ ایک سچی، صحیح، مستند، محقق، مدلل سوانح، جدید سوانحی اور تحقیقی اصولوں کے تحت لکھی جائے اور آپ کے عِلمی کارناموں کو زیادہ سے زیادہ منظرِ عام پر لایا جائے۔"

قارئین کرام! جو کتاب اعلیٰ حضرت فاضلِ بریلوی کی علمی فضیلت و مرتبت واضح کرنے کے لیے پروفیسر صاحب نے تالیف کی، اس کتاب "فاضلِ بریلوی اور ترکِ موالات" کے ص ۵ پر جو اصل عبارت ہے، وہ آپ نے ملاحظہ فرمائی اور اس سے پہلے جوہانس برگ سے بریلی کے خائن مصنف کا تحریر کیا ہوا خود ساختہ اور جھوٹا بیان بھی آپ نے ملاحظہ کیا۔ یعنی مذکورہ کتاب میں جو لفظ بیان ہی نہیں ہوئے، وہ خود سے گڑھ کر جوہانس برگ سے بریلی کے مصنف نے شائع کر دیے ہیں۔ کیا اسی کا نام دیوبندی وہابی تبلیغیوں نے "حق گوئی اور تبلیغِ دین" رکھا ہوا ہے؟ اس سے قارئین اندازہ کر سکتے ہیں کہ جوہانس برگ سے بریلی کتابچوں اور ان کے لکھنے والوں کی اصلیت و حقیقت کیا ہے۔ کاش کہ یہ دیوبندی وہابی تبلیغی اپنے ذہن و قلب پر بغض و تعصب اور کینہ و عناد کی جمی